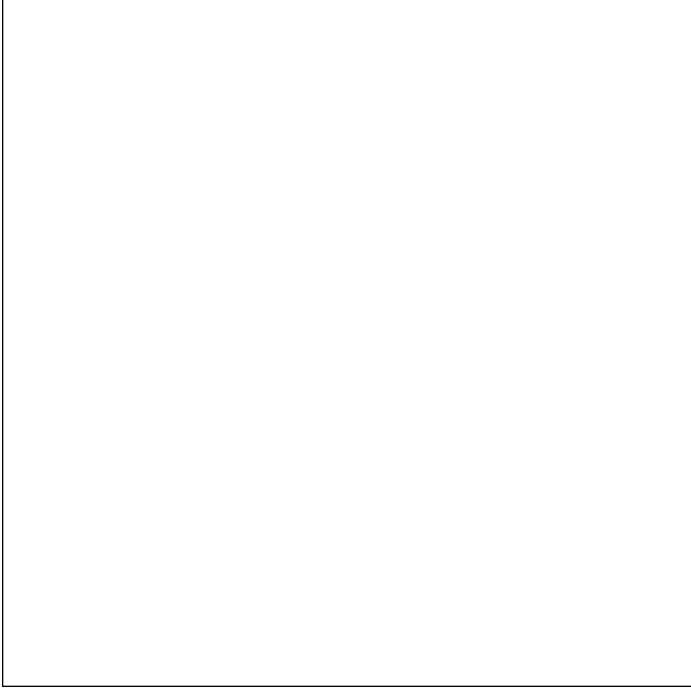


مرغی اور شاپن



Ann Nduku ✎  
Wiehan de Jager ✎  
Samrina Sana 📄  
3  
اردو un



**Global Storybooks**

[globalstorybooks.net](http://globalstorybooks.net)

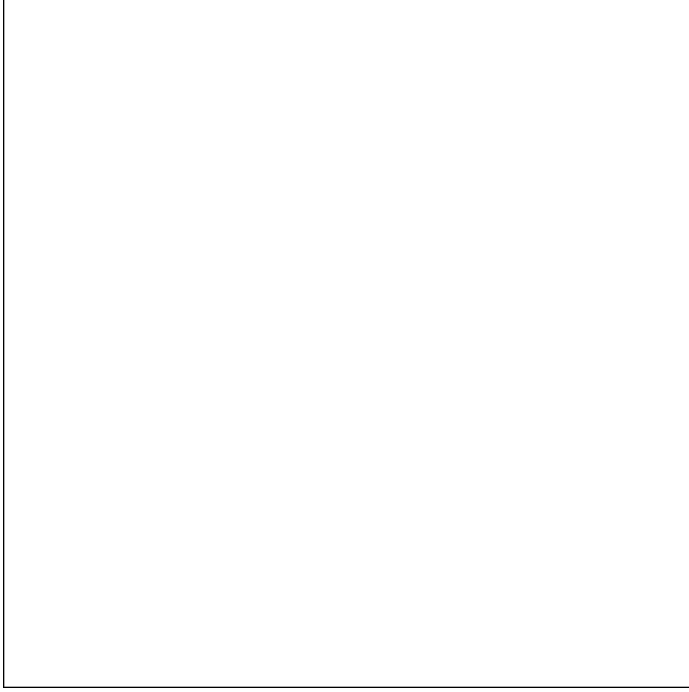
مرغی اور شاپن

Ann Nduku ✎  
Wiehan de Jager ✎  
Samrina Sana 📄

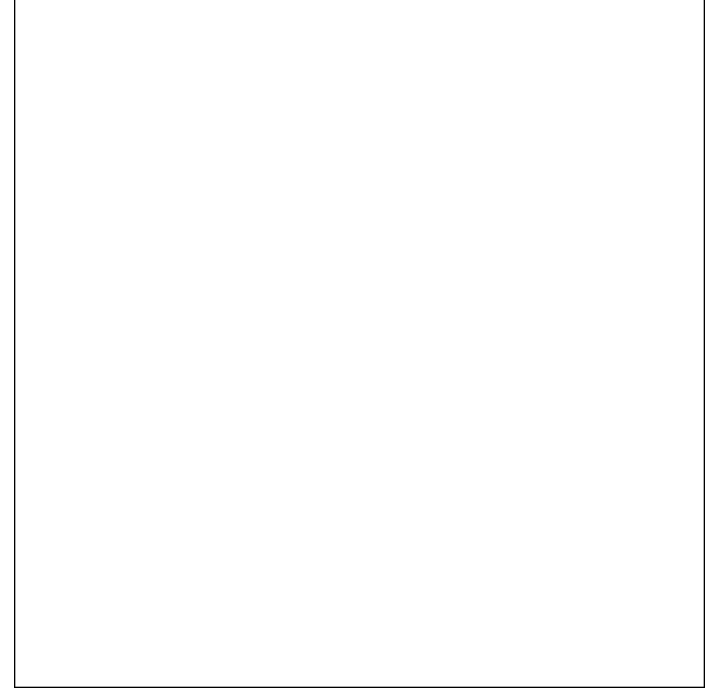


This work is licensed under a Creative Commons  
[Attribution 3.0 International License.](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0)  
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>



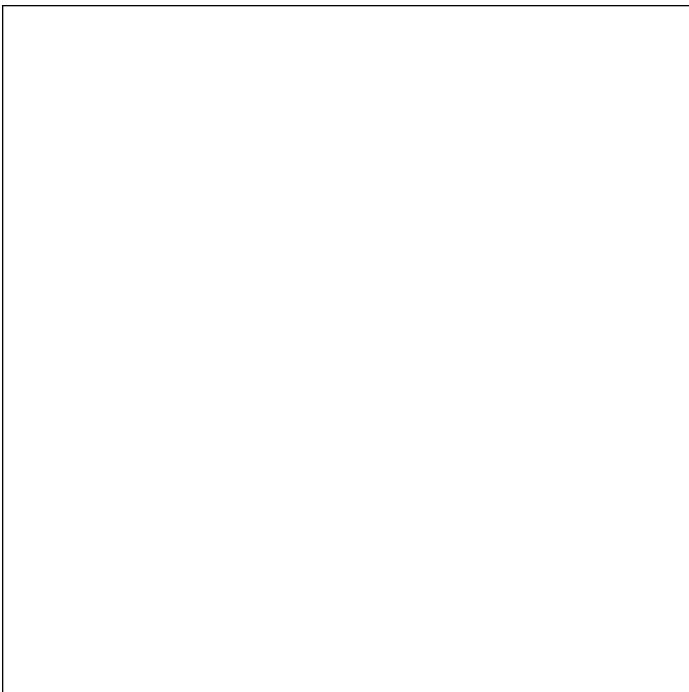


ایک دفعہ کلا ذکر ہے، کہ مرغی اور شاہین دوست تھے۔ وہ باقی پرندوں کے ساتھ سکون سے رہتے۔ اُن میں سے کوئی بھی اڑ نہیں سکتا تھا۔

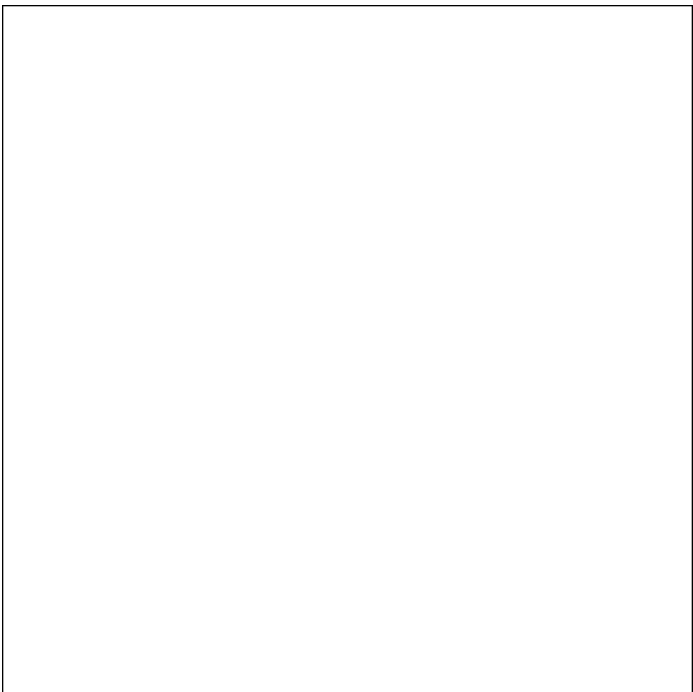


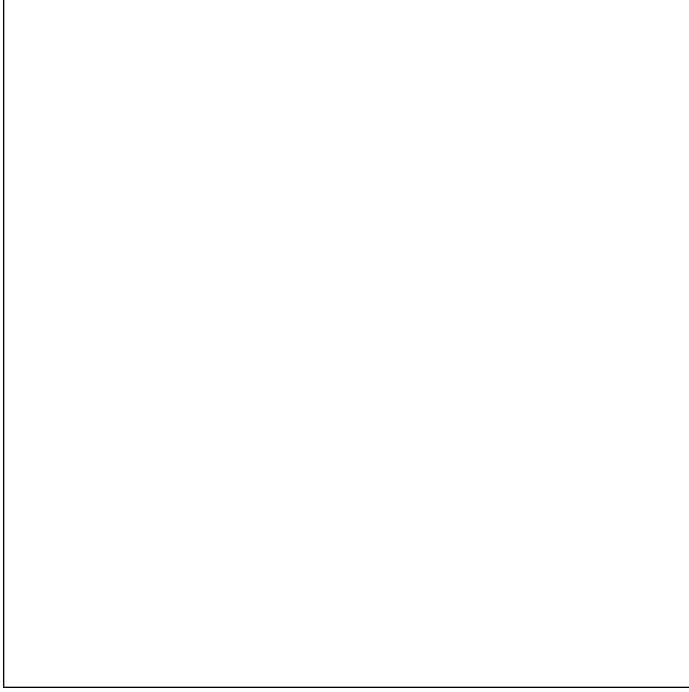
جب بھی شاہین کے پروں کلا سلاہ زمین پر پڑتا مرغی اپنے بچوں کو خبر دار کرتی کہ زمین کے خشک اور خالی حصہ سے بھاگ جاو اور وہ جواب دیتے ہم بیوقوف نہیں ہیں ہم بھاگیں گے۔

- کیرا حیرے ہوں شاہ مت ریت  
 کو مجھے ۵۰ یو ای شاہ کھلی خنہ ہمیشہ  
 کے اس - کیرا دور اس ۵۰ - اٹھایا کو - خوش  
 اٹھ شاہ مت ریت سے کیرا اور اٹھ  
 اس - اس سے کیرا شاہ مت ریت  
 خنہ اس کیرا شاہ مت ریت

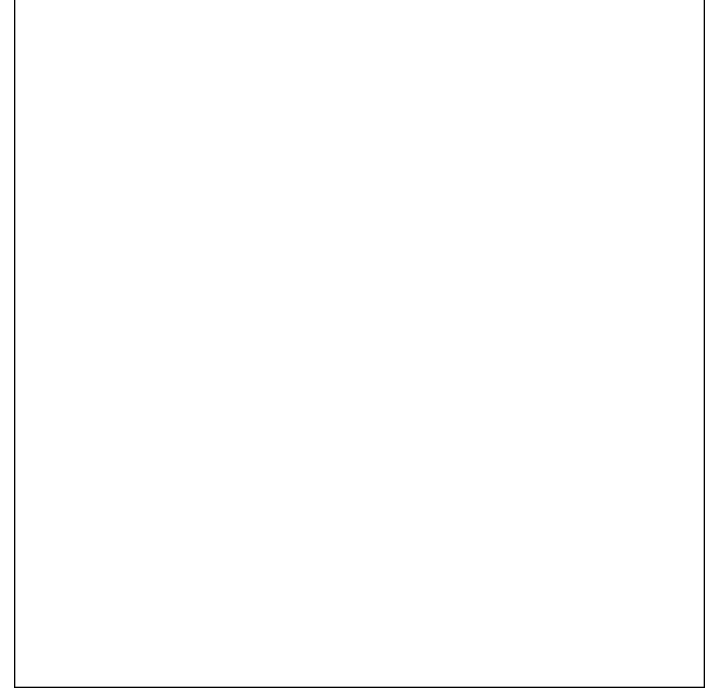


- کیرا شاہ مت ریت  
 نا کیرا شاہ مت ریت  
 اس ۵۰ - کیرا شاہ مت ریت  
 اٹھ شاہ مت ریت



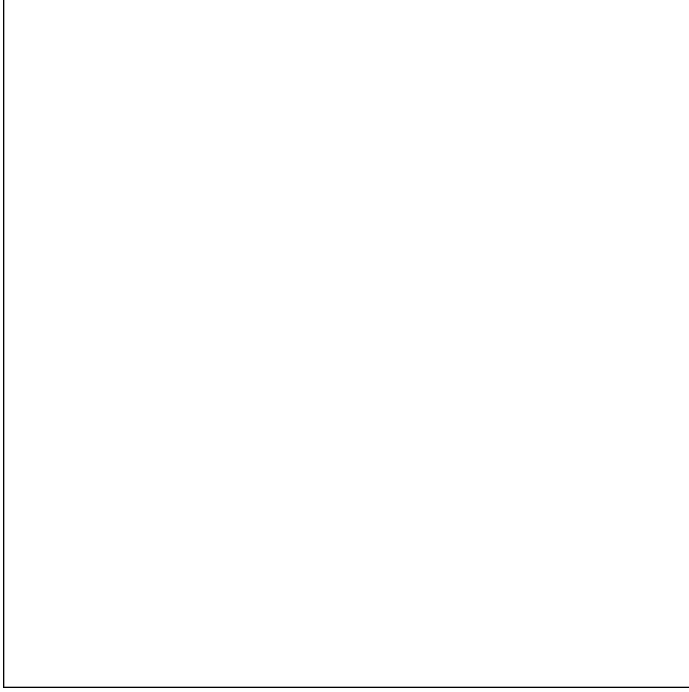


رات کی اچھی نیند کے بعد، مرغی کے دماغ میں  
ایک زبردست خیال آیا۔ وہ اپنے پرندے دوستوں  
کے گِرمے ہوئے پروں کو اکٹھا کرنے لگی۔ چلو انہیں  
اپنے پروں کے اوپر سی لیتی ہوں اُس نے کہ۔  
شاید تب سفر کرنا آسان ہو جائے۔

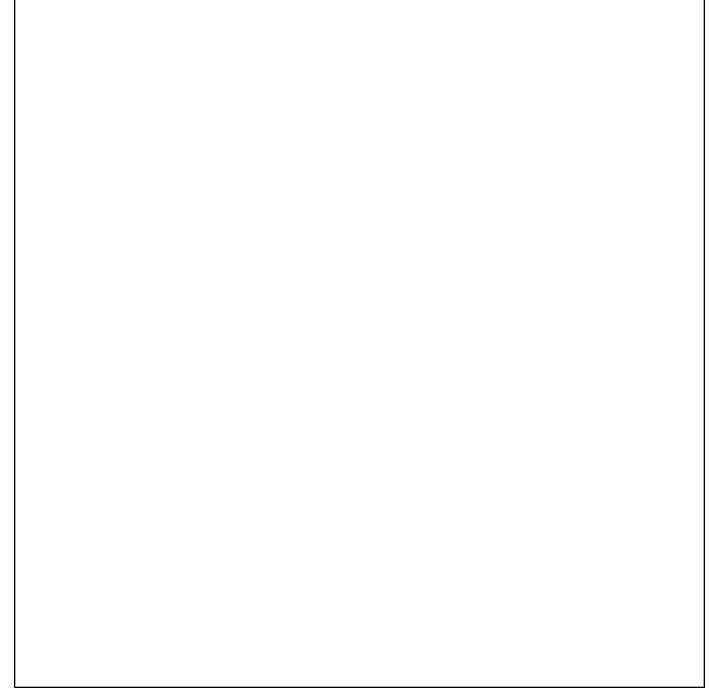


مجھے ایک دن دے دو، مرغی نے شاہین کی منت  
کی پھر تم دوبارہ سے اپنے پروں کو جوڑ سکتی  
ہو اور کھانے کی تلاش میں اڑ سکتی ہو۔ صرف  
ایک اور دن۔ شاہین نے کہ۔ اگر تم سوئی دینے  
میں ناکام رہی تو تمہیں اپنے ایک چوزے کو  
مجھے دے کر قیمت چکانی ہوگی۔





لیکن دوسرے پرندوں نے شاہین کو دور اڑتے دیکھا۔ انہوں نے مرغی سے سوئی لانگی تاکہ وہ بھی اپنے لیے پر تیار کر سکیں۔ جلد ہی پرندے سدرے آسمان پر اڑنے لگے۔



جب آخری پرندے نے لانگی ہوئی سوئی واپس کی تو مرغی واپس موجود نہیں تھی۔ اس لیے بچوں نے سوئی اٹھائی اور اس سے کھیلنا شروع کر دیا۔ جب وہ کھیل سے تھک گئے تو انہوں نے سوئی ریت میں چھوڑ دی۔